



مالك كل عينه و... ما... أمين

تلفات

علم النقوش پر جامع اور مستند کتاب

## عال کامل حصہ دوم

علم الواح و علم تکبیر اعداد و فوق اعداد علم النقوش  
من خواص، وضع اور قواعد مع امثال

اب تک علمی طور پر اس موضوع پر کسی جامع کتاب شائع نہیں کی گئی۔ جس سے معلوم ہو کہ یہ علم کیسے کام کرتا ہے۔ عمل کیسے وضع کیا جاتا ہے اور کیسے مختلف قلمداد کا مخصوص نقش بناتا ہے۔  
مثلاً کس کام کو کئی سہ سے مربع کمان، غرض کس کمان، غرضیکہ ہر نقش کے متعلق یہ جاننا پڑا گیا کہ مقصد کے موافق چال کوئی ہے یا اور نقش کو نسا ہے؟

پھر علم کے نقوش پر کرنے کے طریقہ، مخصوص، دور اور مخصوص مقاصد کے لیے وضعی تعداد یہ تمام طریقے کسی اور کتاب میں نہ مل سکیں گے۔ یہیں نقش کے راز ہیں۔

وہ زبانیں جس کے نقش کے اندر مقاصد اور زمانہ طالع و طالع طلب تاق و کائنات  
نقوش کے روحانیت، اساتذہ علمی، جوانان علم کے مقاصد کے قواعد۔

طریقہ زکات اصلاح عددی۔

مثلاً، لوح کیلانی، مثلاً، ہندی، مثلاً، دوپارہ، مربع، جس، ہست، مربع،  
عشر، آٹھ، صد و صد، نقوش ان کی پالیسی، خواص و غلیات۔

اعمال، و فیض، ماضی، طالع، ترقی، سر، ہندی، حصول، رزق، و ماضی، و غیرہ کی احوال  
تیار کرنے کے طریقے، اساتذہ علمی کی الواح اور ان کے قواعد۔

مخصوص اوقات کے مخصوص غلیات اور سر، آٹھ، و ماضی، و ماضی،  
صفحات ۲۴۰ ابواب ۱۸ عملیات و قواعد ۵۲۹

ہدیہ: ۲۴۰ - محصول ڈاک ۳۰ پیسے  
اوراق پبلشرز - کراچی

## تعلقات

مرد اور عورت کے باہمی تعلقات شادی، محبت  
دوستی اور دشمنی کے دلائل اور ستارے،

آمین

مستقیمہ

کاش آئینی

\*

قیمت :-  
۱۴ روپے

اوراق پبلشرز - کراچی نمبر ۵

## فہرست

دلائل حُب و بغض

## باب اول

نعم لاول۔ دلائل و دلائل حُب و بغض

نعم لاول۔ دلائل و دلائل حُب و بغض

نعم لاول۔ دلائل و دلائل حُب و بغض

نعم لاول۔ دلائل و دلائل حُب و بغض

## باب دوم

تعلقات فالین

عمل کے تعلقات

ثور کے تعلقات

مجاز کے تعلقات

مجاز کے تعلقات

مجاز کے تعلقات

مجاز کے تعلقات

مجاز کے تعلقات

۳

۳۶

۳۹

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰&lt;/

رہے کہ ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔

اس قسم کے دلائل جو عالمین و کرامت سے معلوم کئے جاتے ہیں ان کا بیان تفصیل سے اس رسالہ میں دیا گیا ہے۔

دوسرا سبب غیبت دنیا و اوست کا پر سبب غیبتات و تقو زات و طہارت کے ہونا کیا جاتا ہے۔ اگر وہ شخصوں کے درمیان پیدا ہوئی باطنی لافانی روایات غیبت ایسے ہر دوروں کے درمیان عداوت میں جھگڑے کی قدر اتفاق موجود ہے تو ایسی صورت میں ان میں غیبت پیدا کرنے کے لئے غیبت سبب کا قاب و شرائط کئے جاتے ہیں تو سر پہ ان میں غیبت ہر دور کے دونوں کے درمیان عداوت باقی ہو کر ہر دور کی غیبت سے مزید غیبت پیدا ہو کر اور دشواری سے۔ لہذا سبب تک عالمی احوال کا جو دور و درویش نکلی ہے واقعت نہ چکا کہ غیبت میں تاثیر پیدا ہوتا رہا حال ہر دور کے ہر دور کے دلائل کے معلوم ہونے سے عالم کو سب سے پہلے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس میں ایک ایسا دور ہے کہ اس کا نہ تو کسی کا عمل کرنا چاہیے نہ کوئی عمل نہ کرنا چاہیے۔ جو باطنی طریق غیبت تک کرنا ہوگا یا باطنی صورتیں کامیابی دلائل کی۔

احمال غیبت و غیبت کا ذخیرہ کتب غیبتات میں موجود ہے۔ ایسے اعمال کو کرنے سے پہلے اس سے مزید معلوم کریں۔ کثرت دلائل غیبت کے لئے ہر تاثیر اعمال ہی کام دیا گئے۔ اور غیبتات سے کام ہوگا اور اگر دلائل عداوت موجود ہیں تو عمل میں نہ کرنا کہ اس سے کام لینا چاہئے گا اور دشواری سے کام ہوگا۔ کیونکہ اسے پیشتر سے علم ہے کہ عمل میں کامیابی کمانی سے نہ ہوگی۔

ان احوال سے کہ غیبتات و غیبتات دلائل کے لئے اس میں غیبت میں غیبت کرنا کہ اس سے کام لینا چاہئے گا اور دشواری سے کام ہوگا۔ کیونکہ اسے پیشتر سے علم ہے کہ عمل میں کامیابی کمانی سے نہ ہوگی۔

ایک بار عمل کام نہ تو در بارہ اس بارہ کریں جو عمل کو تبدیل نہ کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ لیکن کسی بھی کام کے اس عمل کو عالم غیبت میں رہنا ہے۔ اس کام میں کیا کیا آپ بھی آداب و شرائط اور قوت و اعتقاد سے کام لیں گے تو ضرور کامیابی ہوگی۔

چہرہ ہوگا ہر دور و کرامت کے حفاظت سے دہلیا جائے غیبتات و تقو زات و طہارت کے ہونا کیا جاتا ہے۔ انسانی کو قدر و قدر کا فیصلہ ہوگا کہ اگر کسی کام کے لئے نہ کرنا چاہیے نہ کرنا چاہیے۔ اس میں جہاں دینی کے دلائل موجود ہیں ان میں غیبت کرنا کہ اس میں ایک ایسا دور ہے کہ اس کا نہ تو کسی کا عمل کرنا چاہیے نہ کوئی عمل نہ کرنا چاہیے۔ جو باطنی طریق غیبت تک کرنا ہوگا یا باطنی صورتیں کامیابی دلائل کی۔

کاش البرنی

## باب اول

### فصل اول

## دلائل و حوالات محبت

انہوں نے انصاف اور اشیا را ان میں کبھی کبھی کے شوق و شغف یا تاثر و وقت ولادت یا تحویل سال میں قرآن مرتب و دیگر ہر دور و دور قوی ہو کر وہ غیبتات و تقو زات و طہارت کے ہونا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے انصاف اور اشیا را ان میں کبھی کبھی کے شوق و شغف یا تاثر و وقت ولادت یا تحویل سال میں قرآن مرتب و دیگر ہر دور و دور قوی ہو کر وہ غیبتات و تقو زات و طہارت کے ہونا کیا جاتا ہے۔

انہوں نے انصاف اور اشیا را ان میں کبھی کبھی کے شوق و شغف یا تاثر و وقت ولادت یا تحویل سال میں قرآن مرتب و دیگر ہر دور و دور قوی ہو کر وہ غیبتات و تقو زات و طہارت کے ہونا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے انصاف اور اشیا را ان میں کبھی کبھی کے شوق و شغف یا تاثر و وقت ولادت یا تحویل سال میں قرآن مرتب و دیگر ہر دور و دور قوی ہو کر وہ غیبتات و تقو زات و طہارت کے ہونا کیا جاتا ہے۔

### دلیل دوم

اگر وہ خود کو تاثر میں رہے یا تو کو ایک ہی رہا کہ اللہ واقع ہوں تو دونوں میں دینی ہوگی۔

### دلیل سوم

اگر وہ دشمنوں کے دلائل کا ہر دور ایک ہی ہو یا دشمنوں کے دلائل کا کام کو ایک ایک ہی ہو تو ان دونوں کے درمیان دینی محبت ہوگی۔















وجہ تھی، اور دشمنوں کا طالع یکدیگر بظاہر عدالت و ظہور و دلیل عدالت باہمی کی ہے۔

دیکھئے کہ اگر دشمنوں کے صاحب طالع آپس میں دشمنی ہوں تو دلیل دشمنی کی ہے

وجہ ثانی، انجمناء غلامیں لکھا ہے کہ اگر دشمنوں میں سے ایک کے طالع میں کوکب غلامی کی مریضی ہے مگر اور

دوسرے کے طالع میں کوکب سدا کی مریضی ہے تو دوسرے دشمن کا ہر کوئی اور اس کو مریضی

ہی پہنچائے گا۔ اس صورت اگر دو کوکب کے ناچنے میں کوکب غلامی کی مریضی ہے مگر اور

کے درمیان عدالت ہوگی۔ اور اگر دوسرے کوکب مریضی ہے مگر اور اس کی مریضی کی طبیعت کے

موافق پہنچے گی۔ مثلاً اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اگر وہ عدلیہ

ہے تو مریض و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اگر وہ غلامی ہے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے

کے نفس سے پہنچے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔

ہر گاہ اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی

اگر غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

میں وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

قوی ہوں گے اور وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو عدلیہ و عدلیہ و عدلیہ سے مریضی ہے گا۔ اور اگر وہ غلامی نہ لے تو کہہ دو

مرجو

نفس کہ اور اگر وہ قوی ہے اور جس ضعیف نفس اس کے کہ برکت نور میں نہ ہو ورنہ ہوں تو چھوٹے مذہب ہو  
ہے اور وہاں مریض ہے مگر مریض کی پہچانی میں گئے اور نفس زیادہ اور اگر ناچنے میں دشمنی کے دلائل کے مزید  
ہوں اور طبیعت و نفس کی کوئی دلیل نہ ہو تو یہاں ہر گز عدلیہ و عدلیہ کے دلائل ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کے  
خون کے پائے سے رہیں گے اور اگر ناچنے میں دشمنی و ضعیف کے دلائل بہت ہوں اور عدالت و مزین کی  
کوئی دلیل نہ ہو تو ان دونوں میں ہر گز دشمنی و طبیعت و عدلیہ و عدلیہ کی ہر گز ایک دوسرے کو یہاں دلی سے  
نفس پہنچائی گئے ایک یہاں دو قاصد ہیں گے اور ان کی طبیعت کا مفسر باخیر ہوگا۔

امین پر رحم فرما







نالی نہ جاسکے۔ اس کے بعد سے نفقت میں عورت دو چہ، خود طالع والا ضعیف اور بہت سیراز ہو گا۔ کہ برضا و رغبت جدائی قبول کرے گا جو ازلہ عاقبت ہو گا بہتر ہے ان دونوں میں شادی نہ ہو۔

### ثور باسرعطان

ان میں برصفت رہے۔ بیش دشمنیت سے باہم دن گزریں۔ مرد رغبت سے رہیں۔ صاحب اور رہیں۔

### ثور باسد

ان دونوں میں سازگاری اور باپ کہہ سکے۔ کبھی باپیں میں خوشحال رہیں۔ کبھی دیگر دنا خوش۔ حریمت ان میں کم ہو۔ ہر ایک دینار عاقبت سے سیرگرم رہے۔ لڑائی جھگڑا اور مالے کی طرف سے ہو گا۔ اگر آپتی لڑائی قابو میں نہ کہیں۔ تو باہم لڑائی رہیں

### ثور باسند

ہر دو میں برصفت رہے۔ مرد رغبت رہے۔ گھر کو نام نہ کہہ کر دزل درگاہ عیسوی سے رگ کریں۔ اس طرح برصفت سے مرد و باپ کہیں اور دینی ٹھکانے کا مکان ہی رہے گا۔ دلاؤ کی طرف سے مال رو دلت میں ہو گا

### ثور باعیران

ان میں برصفت ہیں۔ نہ مخالفت، نہ جنگ و جھل کا ہندو بیش گرم رہے گا۔ دینی جھگڑا طالع خود دے کی طرف سے لگے گا۔ اولاد خیر نئی ہو۔ آخر کار ان میں جدائی ہو۔ اگر پرے کوں دونوں کی شادی کریں۔

### ثور باعقرب

ان میں اعلیٰ برصفت رہے۔ مرد رغبت سے رہیں اگرچہ گا۔ جھگڑا اور دن میں پیدا ہو۔ گھر بہت بڑا مساح صفائی ہو یا کہے جھگڑے کی بنا مقرب کی طرف سے ہوئی تھی خود دے گا۔ اولاد کا رہے گا۔

### ثور باقوس

بیش جنگ و جدیں رہے۔ لڑائی قوس دالے کی طرف سے ہوگی۔ اولاد ہوگی اور اولاد کے باعث خوش دیکھیں گے۔

### ثور باجدی

ان دونوں میں اتفاق و ممانعت کہہ سکے کبھی جھگڑا کریں کبھی صلح و ممانعت کے ساتھ رہیں۔ باہم بر دہ گیش بیش و عفت سے گزاریں۔ ان کی باہم شادی ہونا چند ہی عیب نہیں۔

### ثور بادلو

ان دونوں میں ممانعت بالکل نہیں ہے۔ بیش لغز و ساز و بار ہے۔ سخت مخالفت رہے گی بہتر وہ ان دونوں کی شادی ہوگا نہ کریں۔ کیونکہ جدائی کا امکان ہوتا ہے۔ آپ سے آپ لڑتے ہیں۔ دلاؤ بھی ہو۔

### ثور باحت

ان دونوں میں برصفت رہے۔ بیش عیش و فرح ہیں۔ خود طالع والا بیش چلکا لی اور اس صفت رہے گا۔ اور عورت والا بیش سخت نگہ رہے۔ چند دن صاف دل۔ پھر چند دن کیر پرورد جھگڑا ہوگا۔ عورت دلا کہے گا۔ ان کی دلاؤ ہمارا، دلاؤ کی وجہ سے دینی دروڑی میں کشائی ہو۔ ان کی موت آگے چھے ہوگی۔

## مرچو

## مَالِكُ كُلِّ مِيرٍ وَالِدِينَ بِرِحْمِ فَرْخِ الْتَعْلَقَاتِ آمِينَ

### جوزا باحل

ان دونوں میں برصفت رہے۔ بیش جنگ و جدیں اور دانی جھگڑا ہوگا کہے گا۔ گھر دن طالع دوس کی شادی باہم ہو۔ بہتر ہو۔ کیونکہ ان دونوں میں جدائی پسندگی۔ جو دالے طالع کے آدمی کو دے رہیں بدی ہوگا کہ یاں کوئی بیٹے۔ بیکر کریں کی زبان بند ہو۔ اور دونوں مرد رغبت اور خوشی خوشحال سے رہیں۔

### جوزا باثور

ان دونوں میں برصفت نہیں ہے۔ بیش جنگ و جدیں اور دانی جھگڑا رہے۔ قیاس سے کوئی دقت خال نہ ہے۔ اسی وجہ سے صفت میں عورت نہ رہے۔ خود طالع والا ضعیف اور بہت سیراز ہو گا۔ کہ برضا و رغبت جدائی قبول کرے گا جو ازلہ عاقبت ہو گا بہتر ہے ان دونوں میں شادی نہ ہو۔









سفید با سفید

دوں دونوں میں شغفیت سرزدیت رہے۔ گاہے گاہے کوئی جھگڑا ہوا کر کے گھر کا باہم ہمت جملہ  
سہنی کر رہا کرتے تھے۔ اگر کسی سبب سے آپس میں جدا ہاں ہو۔ توڑے کیسے بے فتنہ رہا ہو کہ آپس  
سہنی ہی عارض تھے۔ دوا کا عرصہ دیکھا رہا تھے۔ دوا دوا کی بخوشی رہا ہو کہ خوش رہا تھے۔

سنگد یا میزبان

اس دوسری خاصیت میں مداخلت اور سازگاری نہیں ہے۔ کام اس کا بیشتر قریب اثناء رہے گا۔ لڑائی  
 ضرور رہے ہیں۔ لیکن پھر ایک ہر چاہیے۔ جب زندگی کے گناہیں لڑائی کی کیا مایہ اور اسے کی طرف سے ہر  
 بنیاد والا قیصر مرد و جمیت کا اپنے پاس رکھے تو مناسب ہے۔

سنبیلہ باعقرب

میں نے اس وقت اس بات پر غور کیا کہ یہ ہے نہایت خوش قسمت اور مبارک خال ہے۔ لطف و  
 محبت سے دیں کہ کبھی آپ میں ہرگز بازی ہو تو مدد ملے و مضائقہ نہ ہو گا۔ لڑائی میں نہ غور و دل  
 لیں اور نہ ہرگز

فرستادہ بلوچ فرما آمین

میراثی اندر اس وقت ہست کہ جو عین و طایف کی صورت کم نظر آئیں۔ ہمیشہ دہلی میں غنہ و فساد ہے  
 "نی فرس طبع دے کی ہر نرسے ہوگی۔ صاحب جو ہے کہ ان دہلی کی شادی نہ کریں۔ کیونکہ کہ ہر مردان  
 کہ ہر نرسے ہوگی۔ لہذا ہمیں یہ کم ہو۔

## سٹیبل پاجدی

بن دہلیہ کی جیسے ایل چہ روز یک مراجعت - بو لیکن تھوڑا مگر سہ پر دلوں چہل چاشی  
 سل شہر و شکر چہ - ہر وقت پیدا ہو - روز و رات دعا سے رہے - کے کے بھوں میں جان حلاوت  
 تو نہ کے - اگر چہ میں تو علم علی حقین کو سنا کر کے اگر چہ میں ایک دل اور ایک جان سے رہے -

سندھ بادلو

ای دونوں میں میل و ملاپ اور ہمدرد محبت کم رہے۔ ہمیشہ درمائی ٹھگنا کرتے رہیں۔ من سبب یہی

## سنبیلہ کے تعلقات

سفید با عمل

ان دنوں ملائیں میں رواجت نہیں ہے۔ اگرچہ اب امر گزر کر میں کے گڑھے بھرتے ہو گئے ہیں مگر اب وہوں میں خبر ہو کر میں سے بچتے ہیں۔ تو اتنا ہی کی موت رہے گی۔ میں دماغ و ملا صراط و عینک ہو گا۔ اس کی حوصلے لڑائی کا آواز ہو گا۔ ان کی ادا کی خوش دلی کی جو دے رہی ہیں دست ہائی اب ہدیہ عیب ہو گی

## سنڌي ٻارڻ

ن دونوں میں مخالفت رہے گی۔ دروغت اور خلاف وقتیت سے رہیں۔ ان کے لیے لازم ہے کہ اس  
 بارہا وہ ان کے کام کی کوئی چیز نہ دیں۔ تاکہ ہر وقت کے لیے وہ اپنی طرف سے ہر کام کا اندازہ  
 کر لیں۔ یہ ان کے لیے دو وقت کی چیز ہے۔ ہر کام کا اندازہ ان کے لیے ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ان دونوں میں براہِ حق نہیں ہے اور کام اس کا تباہ و برباد ہے گا۔ اس کی اولاد کی وجہ سے فرقہ واریت میں کشمکش ہو۔ سرطخ کی آسائش ہو۔ عیش و عشرت کے زمزمی گھر بنیں اور عزت و آبرو سے رہیں۔

## سفید اسرطان

ان دنوں میں ہم وطنوں اور مخلصانہ عقیدت ہے۔ کام اس کا خوب ہے۔ سچو و سچو کی کٹاکٹ ہے۔  
فرزادوں سے خوشی جو پیش ہو۔ شریعت اور حجت و حق پرست لگائی کہ لگائی۔

سفید بادام

۱۷۰۰ء میں سلطان علی قلی نے اصفہان میں ایک مسجد بنوائی جس کا نام "مسجد علی قلی" رکھا گیا۔ یہ مسجد آج بھی قائم ہے۔





ماصل ہوگی۔

## عقرب باقوس

ان دونوں میں عطف و ملاقات نہ ہوتی ہے۔ عرش و دلی و شامان وہیں۔ لیکن ان کی ہمدردی ہر  
گز۔ وہ برصغرت ہر مقام اور نہایت محسوس ہوگی۔ جس کی وجہ سے سختی ہمیشہ آئے گی۔ رشتہ میں غمناک رہے۔

## عقرب باجدی

ان دونوں میں نہر ہمت۔ عطف و شفقت ہے۔ آپس میں حمایت و پیار سے رہیں۔ پیش و پشت  
سے زندگی گزاریں۔

## عقرب بادلو

ان دونوں میں ہمدردی اور عطف و حمایت ہوگی۔ لیکن ٹھکانہ درختانی ہوگا۔ ہر گز سے کچھ خمر  
اور دھند نہ ہوگی۔ کیونکہ ایک طرف دھن کی گرمی دوسری طرف صبر کو ملے گی۔ عقرب طالع والا کار اور  
سید کر ہوگا۔ ادا دلی طرف سے دھن کی طرف میں کٹ لٹنی ہوگی۔ مال اور نعمت میں اس خواہش ہوگی۔ در طالع والے  
میں بہت خلعت ہوگی۔ اس سبب سے روٹیں رہے گی۔

## عقرب باک گل میرے والدین

ان دونوں میں ملاقات نہ ہوگی۔ بل کا پ سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ادا دلی اور بادلو اور بادلو ک نام  
فرمائے گا۔ جس کی سادہ مندی اور خوش کنی سے دلی و دھن میں دوستی ہوگی۔ گھن کو پائے ہوگی  
اور کو کوبی بہتر سے بچا کر رکھیں۔ ان خوشیاد اور خیر خواہ رہیں۔

## قوس کے تعلقات

## قوس باحل

ان دونوں میں ملاقات اور ملافت نہیں رہے گی۔ عمل والے کو سرگودھیا پر گا۔ زبان نہ  
پریشان رہے۔ ہر گز کہ زبان نہ کاشتیں پاس رہے۔ تاکہ گریز کی زبان سے غم نہ رہے۔ یعنی واقعات  
ایک کی ہمت کا دوسرا سبب بنائے۔ ان دونوں کی شادی کریں۔ تو بہتر رہے۔

## قوس باثور

ان دونوں میں ایک باہمی ہے اتفاق ہوگا۔ پیش و عقب و جدال اور دلی قوس والے ملے گی طرف  
سے ہوگی۔ ان کا کام دلی وجہ سے خوش نہیں ہوگی۔

## قوس باجوزا

ان دونوں میں طالع ہر ملافت بہت رہے۔ ایک ایک کا خیر خواہ اور دوسرا رہے۔ عطف و دلی ہمت  
سے ہم زندگی گزاریں۔ تاکہ خوش و خوشی سے رہیں۔ ادا دلی ہمدردی سے ان کے قدروں میں گھر  
میں خیر و برکت رہے۔

## قوس باسرطان

ان دونوں میں بھی ملافت نہیں ہے۔ آپس میں جنگ و جدال کہتے رہیں گے۔ اور  
کے کچھ نہ رہیں گے۔ تنگ ان دونوں میں باہمی خیر دلی ہوگی۔ ان کی شادی ذکر نہ ہوتے۔

## قوس بااسد

ان دونوں میں ملافت اور ملافت بہت ہے۔ عطف و ملافت سے زندگی گزاریں۔ ہر  
احساس سے رہیں۔ اگر کسی وقت کشیدہ ہو کر جو جملہ معافی کر لیں۔ دشمن کی ذلت  
مرانی سے شکست دے اور آرزو خواہش کریں گے۔ ان سے جو شادی رہیں اور آپس کی شادی  
کا کریں۔

## قوس باسنبلہ

ان دونوں میں ہمدردی اور ملافت بہت ہے۔ بل و ملاقات کو ہمت فلسفہ نہ آئے گی  
پیش و دھن میں غم نہ ہوگا۔ دلی قوس والے کی جانب سے ہر گز نہ۔ تا سبب یہ ہے کہ ان دونوں  
کی باہمی شادی کریں تاکہ ان کی ماسن دلی سے شفقت سمجھ رہے۔ افراد میں جدائی ہو۔ ادا دلی نہ ہو۔

## قوس بامیزان

ان دونوں میں ملافت اور ملافت نہیں ہے۔ بل و ملاقات کو ہمت فلسفہ نہ آئے گی۔ کسی  
جنگ و جدال کریں گے۔ ان کے درمیان اکثر جھگڑا چلے گا۔ ادا دلی کی فتنہ انگیزی یا دم سے ہر گز



یہ بدخواہوں سے جو ششیا رو ہیں۔ اور خودیہ مہر و محبت باز رہے باوجود بھی۔ بیکر و نور محبت اللہ کثرت نصف و حفاظت دوسرے۔

قوس باعقرب

ان دونوں عالموں میں حلف و رفاقت اور بدو محبت، اچھی طرح ہو گی۔ خوش دل اور شادمان رہیں گے۔ فریاد و دھواں نہ رہیں، لیکن ان سے جو اذکار ہو گی، وہ بد فضیلت اور بدمستدم ہو گی جس کی وجہ سے ان کو سختی اُسے گی۔

فوس پاموس

ہر دو میں ہر دو کی مخالفت، اور حکومت اور طبقت و حکایت کے لیے کہیں چلائی نہ ہوگی، بیش و پیش  
 سے نیکوکار ہو کر یہ سب کی سب محنتوں، دعوؤں کو یہ کہہ کر ہی کہے گا، اے اہل وطن! تم لوگوں کو اس کے لیے کہ  
 وہاں ہے کہ جس سے دور رہیں۔ اگر ان کے درمیان شاد جو تو بدی مع صفائی ہو گیا کہ جس کی۔ ان کے

تو کی باجی

[illegible]

توس بادلو

ان دونوں حالاتوں میں مرافقت اور اتفاق نہیں ہے۔ ہمیشہ دلائی جھگڑا ہوا کہ اگر گند دلائی تو س دے  
 کی طرف سے جو کہ گند باجم پریشاں اور مستکہ خاطر باکریں گئے۔ بہتر ہے ان دونوں میں علاج و تدبیر  
 تاکہ راست دن ان میں عامہ یعنی زبردست جملہ بھی اذیت نہ پائیں۔

قوس باحث

[illegible]

## جَدِّی کے تعلقات

جَدِّی بَاعِل

ابن دؤن کا خاصہ میں گرفت، بہت اچھی لگی، ہر دھمت پر ہے، آخر جو کچھ سننا میں ہے کہ اگر دؤن میں سلطان اور سرور کسی ہوگی، تو صحیح اس کے کہ جس سے شروع ہوگی، حلیٰ علیٰ وہاں است فرم دلی کہ ہوگا، میں نے جلد ہی ہوجا کر کے کہ، جیتیں، دست سے رہیں گے، ارادہ بھی ہوگی اب کو پہلے تہذیب منی کا تقریر میں کسی کس، سلطان نے کہا کہ ہے۔

جدی بانور

اس وقت تک کہ بے شکمیں جنگ کریں گے۔ یہی صلح و صفائی کے وہی  
 ہے۔ اس طرح باقی رہا۔ اس طرح سب کو یہی کہنے لگا کہ سنو حضرت کے سر پر ہوا ان دنوں کی  
 شہری برآمدہ اس جیسے نہیں۔

حدی باہرا

میں ہر وقت سے اچھے کے۔ ماضی کو یاد کر کے افسوس نہ کروں کہ میں نے کیا کیا کیا۔ میں ہر وقت سے اچھے کے۔ ماضی کو یاد کر کے افسوس نہ کروں کہ میں نے کیا کیا کیا۔ میں ہر وقت سے اچھے کے۔ ماضی کو یاد کر کے افسوس نہ کروں کہ میں نے کیا کیا کیا۔

جباری با سرهان

[illegible]

جَدِّی بَابِ اسد

ان بددوس فالسوں میں موقوفہ اور محنت پیار و جھگڑا ملتی ہے کبھی باہم دوست رہیں کبھی روٹ پھوٹ کر

کی بنا اس دلوے کی طرف سے ہوگی۔ اس دلوے کو چاہئے کہ توبہ و محبت اپنے نامور بانی سے اور باس و طبیعت پر قابو رکھے۔ بیک وقت بزرگوں سے اور باس کی بھی محبت سے کیونکہ قابو نہ رہیں

### جدی باسند

ان دونوں میں سے چند روز تک مخالفت نہ ہوگی۔ لیکن توڑے اور جھڑپوں میں جانی بہت اور محنت پیدا ہو۔ عطف و محبت سے رہیں۔ درپیش رہائی محکوم کر کے گا اگر کہیں ہر بھی و جدی منع ہو جائے تو کسے گی۔

### جدی با میزان

ان دونوں میں مخالفت و عطف و محبت باطل نہیں ہے۔ دشمنی کے آثار ظاہر ہوں گے۔ خانہ برادری کے امور ظاہر ہوں گے۔ سب سے بڑھتے رہا کر گیا۔ جس سے کہ ان دونوں کی باجم شادی و بھوکو کران کے وہاں ب لگائی نہ ہوگی۔ جدی طالع ملا سید و دروغی ہوگا۔ اور بربادی کے پسند کرے گا۔

### جدی با حشر

ان دونوں میں کچھ بڑا کڑا لڑائی ہوگی۔ کسی صورت میں سے۔ جو کہیں ان کی اور خوشی و خرم ہوگی۔ عزت و کھار و مل کرے گی۔

### جدی با توس

ان دونوں میں مازاد کی اور نفرت میں ہے۔ بیٹروانے جگہ تے رہا کر گئے تغیر و سادگی ٹھیک کرتے۔ رہا کر گئے۔ لائی توں داسے کی طرف سے قروح ہوگی۔ نہایت جذبات ہوگا۔ ہم سے کہیں کی باجم شادی نہ کریں۔ موافقت کر کے فار بربادی نہ کریں۔ لیکن کو ان میں محبت نہ رہے گی اور آخر کار دونوں پھنسے گی۔

### جدی با جدی

ان دونوں میں مخالفت و موافقت ہے۔ عیش و عشرت سے زندگی سرگرمی و عزت و آبرو سے رہیں۔ دوست و محبت حاصل ہوں جن میں محبت کم کی ہیں۔ آبرو کی کٹنگ بھی نہ ہوگی۔ بیک وقت کسی ہوگی۔

### جدی با دلو

ان دونوں میں مخالفت و موافقت بہت ہے۔ گ۔ ہر وقت رہے۔ جہاں ان میں واقعہ ہو۔ باجم توں کسی سے طالع و اقبال حاصل ہو رہتی۔ دونوں میں کشش ہو۔

### جدی با حوت

ان دونوں میں مخالفت خوب رہے گی۔ ایک سے ایک محبت رکھے کہیں بھی راہی نہ ہوگی۔ ہر جدی کو بربادی کریں۔ وہ ان کو اور نیک نہ لے گا۔ جن کے اقبال مندی اور کھاری سے رزق و روزی میں وقت پیدا ہوگی۔ سچ سے راہی بہادر رزق عیب سے۔

## دلو کے تعلقات

### دلو با حمل

ان دونوں میں مخالفت نہیں ہے۔ یہ پریشانی دل اور اشتعال دہیں گے۔ کچھ کچھ سال ایک باجم سے کہ اس کا دل میں کچھ ہوگا۔ یہ میں بھی ہے کہ باجم و جدی کے حالات میں ہر حال میں جس میں صاف و حق ہوئے۔ اور ان کی وقت کوئی نہ سمجھتا کہ کچھ پیدا ہوگی۔ تو داخلی و باجمی ہوگی۔ حال ہر دلوے کی طرف سے ہوگی۔ عمل طالع ملا دروغی اختیار کرے گا۔ اس کی اولاد و کمر پائے گی۔ بہت سے کئی اٹھائے گی بہت دیر کے بعد اٹھان پے فصل کرے گا۔

### دلو با ثور

ان دونوں میں مخالفت میں ہے۔ ہر حال و بہاں و فقر و فاقہ پر کھستے رہیں گے۔ سرور و علاج و دگر سے کہ بہت مخالفت ہے۔ ہر سے کہ ان دونوں کی کشت و دی جانے۔ بیک وقت باجم ان میں جہاں واقع ہوگی۔ صاحب اولاد بھی ہیں۔ جب بھی مخالفت نہ ہوں گے۔

### دلو با جوزا

ان دونوں میں ہر محبت اور محبت و شفقت بہت رہے گی۔ ایک دوسرے کے ہر دن رہیں۔ اولاد بھی بہت ہو۔ تمام عیش و عشرت سے رہیں گے۔



ہوں گے۔ اور طالع دہا چتر صاف دل رہے گا۔ صحت اور طالع چتر نجات اور بچا۔ چند دن صحت دل  
 دہیں چند دن کدورت رکھیں۔ تو زمانہ صحت طالع دل کے کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کی اور دہری۔  
 اور اور کی خوش قدری سے رونق و درازی میں کائنات میں ان کی صحت آگے بڑھے رہی۔

## صوت باختر

ان دونوں طالعوں میں سازش اور موافقت بہت اچھی طرح ہے کہ ایک ایک پر نہیں ہوگا  
 اور اس پر نہایت اس پر قربان۔ ان کی اور دہری بہت بڑی۔ روانی جھگڑنے میں شائبہ کار نہ ہوں گے۔  
 بجز وہ کلمات اپنے سے نہ نکالیں۔ اور بہت خوب رہے۔ گون سے کہ یہ نہیں تو اس جھگڑنے میں پڑیں۔

## صوت باسطلان

ان دونوں میں چند مدت تک آپس میں موافقت نہ ہوگی۔ اور بعد وہ دونوں میں یکساں صحت بنا  
 اور باہم جوتی دھڑکیں۔ اور دونوں میں کچھ ٹھنڈی سی لڑائی ہوگی۔ اور روانی صحت دل کے کدورت سے بڑا کرے گا۔

## صوت باسد

ان دونوں میں موافقت بہت اچھی۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ بے سبب ایک دوسرے پر  
 جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔

## صوت باسند

ان دونوں میں موافقت بہت رہے۔ مگر خوش دل رہیں۔ اور کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔  
 جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔

## صوت بامینان

ان دونوں طالعوں میں صحت و نجات اور سازش بہت ہے۔ اور کچھ آپس میں خوش رہیں گے۔  
 ہر ایک بات میں بہت ہماری کرنے سے جھگڑا ہو کر رہے گا۔ لیکن ان طالعوں میں صحت کدورت سے بڑا کرے گا۔  
 لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔

## صوت باختر

ان دونوں میں موافقت بہت رہے گی۔ لیکن صحت دل کے کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔  
 لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔

## صوت باتوس

ان دونوں میں موافقت اچھی طرح ہے کہ ایک ایک پر نہیں ہوگا  
 اور اس پر نہایت اس پر قربان۔ ان کی اور دہری بہت بڑی۔ روانی جھگڑنے میں شائبہ کار نہ ہوں گے۔  
 بجز وہ کلمات اپنے سے نہ نکالیں۔ اور بہت خوب رہے۔ گون سے کہ یہ نہیں تو اس جھگڑنے میں پڑیں۔

## صوت باجدی

ان دونوں میں صحت دل کے کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔  
 لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔

## صوت بادور

ان دونوں طالعوں میں موافقت بہت اچھی۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ بے سبب ایک دوسرے پر  
 جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔ لیکن کچھ جھگڑتے رہیں گے۔

## صوت باحت

ان دونوں طالعوں میں صحت و نجات اور سازش بہت ہے۔ اور کچھ آپس میں خوش رہیں گے۔  
 ہر ایک بات میں بہت ہماری کرنے سے جھگڑا ہو کر رہے گا۔ لیکن ان طالعوں میں صحت کدورت سے بڑا کرے گا۔  
 لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔ لیکن ان کے کدورت میں کدورت سے بڑا کرے گا۔

























دورِ حاضر کی حیرت انگیز کتاب

## السَّاعَاتِ (حصّہ اول)

وقت دیکھ کر حالات معلوم کرنا

دن اور رات کے گزرتے والے

لغات میں حسب ضرورت فرق

آپ اپنی گھڑی دیکھیں، وقت

ڈنٹ کری

اور

اس کتابچے میں اس ساعت کو کتاب

میں نے کہا کہ میں یہ سہا کرتا ہوں

فصل فی بیان احوال

اے مالک

الکلماتے

ہونے والے نقصانات اور مبالغہ

میں ہر دم آگاہ کرے گی وقت

ایہ حساب ایک باقسطہ اور

کامیاب زندگی گزارنے میں

بروز ۱۵

محقق: نرست مصفا مین

وقت اور کام کا تقاضا سہاراؤں کے احکامات و اثرات

سیاروں کے اشارات واقعات کیسے بدل سکتے ہیں

وہابی کے ہمیں کا تعین اہلاد و علم الکتابات

منہ کی تحفہ  
رہیں گے تو ایسے

ستاروں کی دوزخِ انورسیم صحت کے خطرات

بیاضوں کی مشروبات      ضمیر کا حال معلوم کرنا

پیشانی پر لکھی ہوئی دعا اور اس کے ساتھ ساتھ

کوئی ساکارو پارٹنر نہیں ہے۔ حاملہ کیا ہے؟

رومیہ کے گیارہ صدقائے

شکر تکیں دے دیں، اکم حاجت

سفر کیا ہے گا      سادات کے ۵۶ تھے

محبت و دوستی کا انجام  
محاکمات کی کیا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست مضامین

یہاں پر سب سے زیادہ اہمیت ہے۔

قیمت ۱ روپے ۱۰۰ نمبر ۱۰۰

۵۰۰

جس طرح کہ

لا فناء طباعت الکتابت۔ دیوبند

اوراق پبلشرز - کراچی ۵

میں